

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

وہ زمین جہاں سے نور پھیلا

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتی أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفانز الداعستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصلبة والخیر فی الجمعیة.

بسم الله الرحمن الرحیم۔

الحمد لله، یہ ہمارا (وسط ایشیا کا) سفر بہت خوبصورت گزرا؛ اللہ جلّہ کا شکر ہے۔ ہم نے مبارک لوگوں کی زیارت کی؛ ان میں سے دس ہمارے مشایخ تھے۔ ان کے علاوہ اُس علاقے میں بہت سے دوسرے علماء اور مبارک لوگ بھی موجود ہیں۔ یہ اللہ جلّہ کی حکمت ہے کہ جو لوگ دنیا کے لیے فائدہ مند ثابت ہوئے وہ اُسی علاقے سے پیدا ہوتے رہے۔ انہوں نے لوگوں کو دنیاوی علم، روحانی علم اور آخرت کا علم – دین، شریعت اور طریقت – بہت خوبصورت انداز میں سکھایا اور اس کی تعلیم دی۔

ایک وقت ایسا آیا کہ اشتراکیت کا نظام اُس زمین پر چھا گیا تھا؛ اُن لوگوں کی یہ سوچ تھی کہ انہوں نے سب کچھ مٹا دیا ہے۔ لیکن ماشاء اللہ – بالکل جیسے خشکی اور کٹی ہوئی زمین سے برا بھرا گھاس پھر سے آگ آتا ہے – ہم اللہ جلّہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ پھر سے عمدہ لوگ، علماء، حفاظ اور اہل علم پیدا ہو رہے ہیں؛ شریعت، طریقت اور دنیاوی علم پہلے کی طرح ہی سکھایا جا رہا ہے۔ یہ اللہ جلّہ کی حکمت ہے۔ اللہ جلّہ فرماتا ہے کہ اُس جلّہ کا نور جاری رہتا ہے۔ کوئی بھی اللہ جلّہ کے نور کو بجھا نہیں سکتا اور نہ اُسے کاٹ سکتا ہے۔

اسی لیے ماشاء اللہ، یہ ہماری زیارت سچ مچ بہت خوبصورت رہی۔ وہاں کے مبارک بھائیوں اور لوگوں کا حال بہت اچھا ہے۔ اگر وہ عام لوگ بھی ہیں تو بھی دین اور اہل طریقت کے لیے اُن کے دلوں میں بہت عزت ہے۔ بے شک، شیطان کبھی نہیں رکتا؛ وہ ہمیشہ فتنہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن ان شاء اللہ اب اُس کا اثر نہیں رہے گا۔ ان شاء اللہ اب سے حق ہی قائم رہے گا؛ کیونکہ برکت، خیر اور فائدہ حق کے ساتھ ہے۔ اللہ جلّہ کے راستے پر چلنا ایک خوبصورت راستہ ہے۔ اِس راستے کا سفر بھی خوبصورت ہے اور اُس کا انجام بھی خوبصورت ہے۔ اللہ جلّہ کا شکر ہے، ہر زیارت کے ساتھ ہم دیکھتے ہیں کہ خدمت بڑھتی جا رہی ہے اور لوگ دین کی طرف رخ کر رہے ہیں اور اللہ جلّہ کے احکامات کو پکڑے ہوئے ہیں۔ ماشاء اللہ، مساجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ نئی مساجد بھی بن رہی ہیں۔

اللہ جلّہ کا شکر ہے، یہاں جو کچھ ہم دیکھتے ہیں وہ سچ مچ خوشی دینے والی بات ہے۔ اصل خوشی انسان کو اللہ جلّہ کے راستے سے ملتی ہے؛ یہ ایمان اور اسلام کی وہ برکتیں ہیں جو اُس جلّہ نے عطا فرمائی ہیں۔ جو شخص آخرت سے منہ موڑ کر صرف دنیا کے پیچھے پڑتا ہے – صرف دنیاوی چیزوں کی قدر کرتا ہے – اُسے نہ خوشی ملتی ہے نہ دل کا سکون؛ وہ ہمیشہ پریشانی اور گھبراہٹ میں رہتا ہے۔ لیکن اللہ عز و جل نے تمہیں سب سے بڑی نعمت عطا فرمائی ہے: اُس جلّہ نے تمہیں ایمان دیا اور سچا (حق کا) راستہ دکھایا۔ اِس راستے پر مضبوط رہو تاکہ تم خوشی حاصل کر سکو۔ اللہ جلّہ کسی کو بھی اِس راستے سے ہٹکنے نہ دے، ان شاء اللہ۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

یہ مبارک لوگوں کا راستہ ہے۔ باہر سے دیکھنے والے کو شاید تین چار سو مبارک لوگوں کے مقامات نظر آئیں، لیکن حقیقت میں ان زمینوں سے لاکھوں – بلکہ کروڑوں – مبارک لوگ پیدا ہوئے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے جو کچھ کیا صرف اللہ جلّٰہ کے لیے کیا، نہ کسی شہرت کے لیے نہ کسی دنیاوی فائدے کے لیے۔ لہذا ان کا انجام خیر اور برکت والا ہوا۔ ان زمینوں سے برکتیں ہر طرف پھیلتی ہیں۔ اللہ جلّٰہ ان برکتوں کو ہمیشہ قائم رکھے۔ ہماری یہ زیارت قبول ہو، ان شاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۱ ستمبر ۲۰۲۶ / ۱۰ ربیع الآخر ۱۴۴۸
فجر نماز — اکبابا درگاہ، استانبول